سوال

جب مقتدی سورہ فاتحہ پڑھنا بھول جائے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب نماز کھڑی ہوجائے اور میں مقتدی کی حیثیت سے نماز باجماعت ادا کرنے کی حالت میں ایک یا دو رکعت میں سورہ فاتحہ پڑھنا بھول جاؤں تو کیا میری یہ نماز صحیح ہوگی یا نہیں ؟ کیا میرے لئے سورہ فاتحہ کو پڑھنا صحیح ہوگا یا نہیں؟ اس حالت میں مجھے کیا طریقہ اختیار کرنا چاہیے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب مقتدی فاتحہ پڑھنا بھول جائے یا اسے اس کے وجوب کا علم نہ ہو یا وہ امام کو رکوع کی حالت میں پائے تو ان حالات میں اس کی رکعت ہوجائے گی اس کی نماز صحیح ہوگی اور جہالت اور نسیان اور عدم ادراک قیام کی وجہ سے وہ معذور ہوگا۔ اس کے لئے اس رکعت کی قضاء لازم نہ ہوگی اکثر اہل علم کا یہی قول ہے۔ کیونکہ امام بخاریؒ نے ''صحیح'' میں حضرت ابو بکرہ ثقفی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ وہ اس وقت آئے جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم حالت رکوع میں تھے تو انہوں نے صف تک پہنچنے سے پہلے ہی رکوع شروع کرلیا اور اسی طرح رکوع میں صف میں شامل ہوئے تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

زادک اللہ حرصاولا تعد (صحیح بخاری)

''اللہ تعالی تمہارے شوق میں اضافہ فرمائے دوبارہ ایسا نہ کرنا۔''

آپصلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں اس رکعت کی قضاء کا حکم نہ دیا بلکہ اس بات سے منع فرمایا کہ آئندہ صف میں شامل ہوجائے بغیر صف سے پہلے رکوع کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص350